جناب صابر علی شاہ صاحب
دفتر اہتمام

احوال و کوائف

دارالعلوم حقانیہ

مجلس شوریٰ کا سالانہ جلسہ | دارالعلوم حقانیہ کی مجلس شوریٰ کا سالانہ بجٹ اجلاس ۱۳ر ذی الحجہ ۱۳۹۵ھ کو دارالحدیث میں نہایت کامیابی سے منعقد ہوا، جس میں ملک کے مختلف حصوں سے ارکان نے شرکت کی، اجلاس کی صدارت مولانا ولایت شاہ کاکاخیل خلف مولانا میاں مسرت شاہ مرحوم نے فرمائی۔ مولانا قاری محمد امین صاحب و قاری سعید الرحمان صاحب راولپنڈی نے آغاز میں تلاوتِ کلام پاک فرمائی۔ اس کے بعد حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ نے گذشتہ سال کے بجٹ کی تشریح اور منظور شدہ بجٹ کی کمی بیشی کے اسباب اور سالِ رواں کے لئے تخمینی میزانیہ پر مشتمل ایک طویل رپورٹ پیش فرمائی۔ رپورٹ کی تمہید میں آپ نے ملک کے موجودہ دینی، تعلیمی حالات پر سیر حاصل تبصرہ کرتے ہوئے دینی علوم اور مدارس عربیہ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

علماء و معاونین کی تعزیت | دارالعلوم کے اُن اراکین اور معاونین کے لئے دعائے مغفرت کی گئی جن کا سالِ رواں میں انتقال ہوا، نیز علمی و دینی دنیا میں مقام رکھنے والے حضرات علم و فضل کے لئے بھی دعائے مغفرت کی گئی۔ جن میں بعض حضرات کے اسمائے گرامی یہ ہیں:-

مولانا محمد میاں صاحب دہلویؒ	مولانا ظفر احمد عثمانیؒ
آغا شورش کاشمیری۔ (چٹان)	قاضی عبدالصمد صاحب سربازی۔
مولانا عتیق اللہ صاحب نقشبندی	مولانا خان زادہ عبدالحق صاحب۔ شیدو۔

الحاج ملک امرالٰہی صاحب اکوڑہ۔ رکن دارالعلوم۔ و دیگر حضرات۔

سالانہ آمدن و خرچ اور میزانیہ | حضرت شیخ الحدیث نے بجٹ کے ضمن میں فرمایا سال ۱۳۹۴ھ میں دارالعلوم کو تین لاکھ اکتالیس ہزار نو سو پچاسی روپے اناسی پیسے کی آمدنی ہوئی اور تمام شعبوں پر تین لاکھ آٹھ ہزار چھہتر روپے بجیس پیسے خرچ ہوئے۔ سالِ رواں ۱۳۹۵ھ کے لئے آپ نے تین لاکھ بیاسی ہزار دو سو نو روپے کا میزانیہ پیش کیا جس میں موجودہ تخمینہ کی رو سے ایک لاکھ چار ہزار پانچ سو چالیس روپے ستاسٹھ پیسے کے خسارہ کے باوجود توکلاً علی اللہ متوقع آمدنی کے پیش نظر شوریٰ نے منظور فرمایا۔ ارکان شوریٰ نے بجٹ پر تقریریں کرتے ہوئے دارالعلوم کے تمام شعبوں کی ترقیات پر گہرے اطمینان کا اظہار کیا۔ اجلاس میں بعض علمی و دینی منصوبوں کے قیام اور بعض شعبوں کو ترقی دینے پر